سفرِ دہلی

جب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دہلی میں خواجہ شیخ نظام الدین صاحب علیہ الرحمۃ کے مزار مبارک پر تشریف لے گئے۔ تو وہاں کے سجادہ نشینوں میں سے میاں حسن نظامی صاحب نے نہایت محبت سے ساتھ ہو کر تمام مقامات دکھلائے۔ اور ہر مقام کے تاریخی حالات عرض کئے اور بالآخر اپنے خاص حجرے میں بھی حضرت اور خدام کو لے گئے اور ایک کتاب بنام شواہد نظامی پیشکش کی۔ اور حضرت کے وہاں جانے سے پیشتر مکان پر آکر یہ بھی عرض کی تھی کہ آپ جب وہاں آئیں۔ تو مع اصحاب میری دعوت قبول فرمائیں۔ میاں حسن نظامی صاحب حضرت کی روانگی کے وقت اسٹیشن پر بھی موجود تھے۔ اور ان کے زبانی اصرار اور تحریری درخواست کے جواب میں جو یہاں بذریعہ ڈاک قادیان پہنچی ہے۔ حضرت نے اپنے وہاں جانے کے متعلق ایک تحریر ان کو بھیجی ہے جو ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ خاتم النبیین و آلہ وصحبہ وجمیع عباد اللہ الصالحین۔ اما بعد شعبان المبارک ۱۳۲۳ھ میں مجھے جب دہلی جانے کا اتفاق ہوا۔ تو مجھے ان صلحاء اور اولیاء الرحمان کے مزاروں کی زیارت کا شوق پیدا ہوا۔ جو خاک میں سوئے ہوئے ہیں۔ کیونکہ جب مجھے دہلی والوں سے محبت اور انس کی بو نہ آئی۔ تو میرے دل نے اس بات کے لئے جوش مارا کہ وہ ارباب صدق و صفا اور عاشقان حضرت مولیٰ جو میری طرح اس زمین کے باشندوں سے بہت سا جور و جفا دیکھ کر اپنے محبوب حقیقی کو جا ملے۔ ان کی متبرک مزاروں کی زیارت سے اپنے دل کو خوش کراؤں۔ پس میں اسی نیت سے حضرت خواجہ شیخ نظام الدین ولی اللہ رضی اللہ عنہ کے مزار متبرک پر گیا۔ اور ایسا ہی دوسرے چند مشائخ کی متبرک مزاروں پر بھی۔ خدا ہم سب کو اپنی رحمت سے معمور کرے۔ آمین ثم آمین

الراقم۔ عبد اللہ الصمد غلام احمد المسیح الموعود من اللہ الاحد القادیانی - ۱۲ - نومبر ۱۹۰۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

نظم

تاریخ وفات حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم

رحم کن یارب بحالِ مولوی عبد الکریم
سوئے تو شد انتقالِ مولوی عبد الکریم

دل بسوزد چشم بارد تن ہمے غلطد بخاک
چون بیاد آید وصالِ مولوی عبد الکریم

آفتابِ عمرِ او نارسیدہ تا نصف النہار
اے دریغ آمد زوالِ مولوی عبد الکریم

إنّا للہ گویم و إنّا الیہ راجعون
سخت تر آمد فصالِ مولوی عبد الکریم

اندرین غم از کجا گو ازکہ یارب بشنوم
شیرین از شکر مقالِ مولوی عبد الکریم

از مسیح و مہدی موعود شان او بپرس
کس چہ داند از کمالِ مولوی عبد الکریم

نورِ دینِ احمدِ ختمِ رسولان تافتہ
از جبین و حال و فالِ مولوی عبد الکریم

بود مثلِ بچہ با مادرے با ذاتِ حق
آن خشوع و ابتہالِ مولوی عبد الکریم

زیرِ احکامِ خداوند جہان بد سربسر
آن جلال و آن جمالِ مولوی عبد الکریم

از وطن برخاستہ بر عتبۂ مہدی نشست
بر درِ او شد وصالِ مولوی عبد الکریم

خدمتِ دین را مقدم داشت بر دنیا و دین
صرف شد زور بالِ مولوی عبد الکریم

عشقِ قرآن در سرش بود و درآن سر جان بداد
وہ چہ نیکو شد مآلِ مولوی عبد الکریم

حسب الہام مسیح اللہ عمرے بے وفا
ہست ہفت و چہل سالِ مولوی عبد الکریم

سلہ بر درِ مہدی رسیدن نورِ دین را بخلق
نور بر نور اشتمالِ مولوی عبد الکریم

از پئے اعلائے دینِ حق کہ کوشش داد حق
کم کسے باشد مثالِ مولوی عبد الکریم

بہر تبلیغ کلام اللہ با قلام و زبان
چون عمر کردہ خصالِ مولوی عبد الکریم

شد فنا در مہدی موعود این واجب بجاست
اتباع و امتثالِ مولوی عبد الکریم

فکر پاکش بود در قرآن فہمی بس بلند
کے رسد کس با خیالِ مولوی عبد الکریم

از پئے دنیا نہ شد غمگین گہے جانش بدی
بہر ضعفِ دین ملالِ مولوی عبد الکریم

عاشقِ قرآن و احمدؐ خادمِ حضرت مسیح
زین چہ بہ باشد کمالِ مولوی عبد الکریم

درمیانِ برزخ و قبر و بروز حشر و نشر
عشقِ قرآن ہست والِ مولوی عبد الکریم

ستہ کلمۃ الحق بشنوند تا دوستان حاضرین
بود ے از مہدی سوالِ مولوی عبد الکریم

بے سرچہ آمدہ مغفور ماند در خاطرم
از پئے سالِ وصالِ مولوی عبد الکریم

سلہ را پہنچنے کا۔ یعنی مولوی نورالدین صاحب کا حضرت اقدس کے حضور ابتداء میں حاضر ہونا اور مولوی عبد الکریم صاحب کا آپکے ہمراہ آنا لوگوں کے واسطے نور علیٰ نور تھا

ستہ یعنی مولوی عبد الکریم صاحب اس غرض سے مجلس مہدی موعود میں سوال حضرت سے کیا کرتے۔ تا حاضرین احباب کلمۃ الحق سنیں۔ - رستم علی انبالہ۔ ۸ - نومبر ۱۹۰۵ء

ابیات حسرت آیات تاریخ وفات حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم

درمصافِ شہادِ دنیا بیوفا
میشود انسان دائم مبتلی

درتغیر و رتبدل ہمہ زید
ہست این قانونِ قدرت دائما

آن یکی از کتمِ عدم سر بر زند
دیگر از بامِ حیات افتد زپا

لقمہائے تلخ و شربِ ناگوار
شد نصیبِ ابنِ آدم این غذا

لیک برین سنت قدیم ایزدی
لقمۂ یکست تلخ خورد ہمدم ما

بعد اللتیا والتی درگوش من
کی رسانید ست این غمگین صدا

اندرین ایام تا فرجام زود
مردی عارف عاشقِ وحی خدا

آن کریم ملت عبد الکریم
کرد رحلت از جہانِ بے بقا

گشت تنگ از بحرہ خاکی وجود
طائر روحش پریدہ بر سما

آہ گزیدہ از جماعت احمدی
شد شتابان سوئے فردوسِ علا

این شتابی کرد لاز بہر این
بود او مشتاق دیدار خدا

در قدومش فلکیانرا انتظار
از دل پرشوق گویان مرحبا

دل احبا در فراقش سوگوار
جان پر حزن و نالان بگریہ و بکا

از وفات مولوی عبد الکریم
گنبد گردون نماید گر بیا

چون بگہ یا آسمان پیہ شعور
دوستان را گر بیاش باشد سزا

آن رفیق و مخلص مہدی دین
مرد میدان بود اندر ہر وغا

چون رضائے خویش دادہ با قضاء
خورد در پہلوی خود تیر قضاء

از دل پر درد من آید برون
ناگہان بانگ و دریغا حسرتا

آن سعادتمند مردے پاکباز
خادمِ اسلام دینِ مصطفےٰ

چون عمر بود است غیرتمند دین
باشجاعت قاتلِ اہلِ ہوا

آن ندیم حضرت مہدی مسیح
گشت پنہان گوہرے بس بے بہا

من گمان دارم کہ روح پاک او
داد اندر گوش مہدی این ندا

من نخواہم بعد ازین بس زیستن
این جہان را من نمودستم رہا

اے خداوند بفضل رحم خویش
کن برین مہجور مہدی رحمہا

حافظ احمد الدین۔ مورخہ ۲۲ شعبان

روزہ (معین الدین۔ مدرس) روزہ مسلمانوں سے پہلے پارسی ہندو۔ مصری۔ اسوری۔ یونانی۔ رومی۔ یہودی عیسائی غرض تمام بڑے بڑے مذاہب واقوام میں مروج تھا۔ یہودیوں اور عیسائیوں میں اس کا رواج بہت تھا۔ مسلمانوں کی طرح رومن کیتھالک عیسائیوں لنٹ کے بہت سے روزے رکھے جاتے ہیں۔ طبی نظر سے روزہ رکھنے میں جسم کے فاسد مادے تحلیل ہوجاتے ہیں۔ یورپ امریکہ میں لوگوں نے بغرض تجربہ دس دس بیس بیس دن کے روزے رکھے ہیں۔

ریویو

پارہ عم مترجم۔ قرآن شریف کا آخری سیپارہ جو اکثر بچوں کو پڑھانے کے واسطے اس طرح چھاپا جاتا ہے۔ کہ چھوٹی سورتیں پہلے لکھی جاتی ہیں اور لمبی سورتیں ترتیب وار آخر میں آتی ہیں اسی تجویز کے مطابق یہ پارہ ہمارے احمدی دوست جناب محمد عبد الرشید صاحب زمیندار نے اپنے مطبع احمدی واقعہ محلہ رنگ سازان صدر بازار کیپ میرٹھ میں چھپوایا ہے۔ کاغذ کی تقطیع کلاں ہے۔ حنائی۔ زرد۔ مٹ۔ سفید عمدہ۔ جیسا کوئی پسند کرے۔ منگوا سکتا ہے۔ بین السطور اردو ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ اور تیس صفحہ پر یہ پارہ ختم ہوا۔ باوجود ان سب خوبیوں کے قیمت صرف ۲ مقرر کی گئی ہے۔ جن صاحبان کو ضرورت ہو۔ وہ مذکورہ بالا پتہ پر خط لکھ کر طلب کرسکتے ہیں اور قادیان میں سید عبد الحی صاحب عرب سے مل سکتے ہیں۔

خطبات و مکتوبات محمدیہ۔ اس کتاب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبات اور مکتوبات اصل عربی بمعہ ترجمہ اردو ایک جگہ جمع کرکے چھاپے گئے ہیں۔ ترجمہ مولوی محمد افضل صاحب چنگوی نے کیا ہے۔ اور کتاب مذکورہ بالا پتہ پر مطبع احمدی واقعہ میرٹھ میں چھپ کر شائع ہوئی ہے۔ اور قادیان میں عرب صاحب موصوف سے ہی مل سکتی ہے قیمت ۸؎ یہ کتاب بھی زیادہ تر اس لائق ہے کہ اسے پڑھا جاوے۔ حضرت نبی کریم فخر بنی آدم سردار انبیاء خاتم الرسل کے خطوط اور وعظ ہیں۔ ہر مسلمان کے واسطے ان کا پڑھنا اور عمل کرنا موجب ہدایت ہے۔ اس جگہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا خطبہ جو آپ نے مکہ معظمہ میں پڑھا اصل عربی بمعہ ترجمہ نقل کرتے ہیں۔

الخطبۃ الاولی التی خطبہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بمکۃ المعظمۃ

(۱)

عن ابن عباس قال لما نزلت ھذہ الآیۃ وانذر عشیرتک الاقربین خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی صعد علی الصفا فہتف یا صباحاہ فقالوا من ھذا الذی یہتف قالوا محمد فقال یا بنی عبد المطلب یا بنی عبد مناف یا بنی فہر فاجتمعوا الیہ فقال ارأیتکم لو اخبرتکم ان خیلا تخرج بسفح ھذا الجبل اکنتم مصدقی قالوا ما جربنا علیک کذبا قال فانی نذیر لکم بین یدی عذاب شدید فقال ابو لہب تبا لک ما جمعتنا الا لھذا ثم قام فنزلت ھذہ السورۃ تبت یدا ابی لہب الی آخر السورۃ

یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا خطبہ ہے۔ جو آپ نے حکم خداوندی کی اطاعت میں تمام قوم کو اکٹھا کرکے ایک اونچے پہاڑ پر پڑھا۔ اور ساری قوم کو عذاب الٰہی کا خوف دلایا۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ قوم کو آپ کا کس قدر اعتبار تھا کہ صرف آپ کے بلانے پر سب جمع ہوگئے۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ معظمہ میں پہلا خطبہ۔

ابتدائی بعثت میں ۔ ۔ ۔ آنحضرت آزادی کے ساتھ وعظ نہیں کرتے تھے۔ ابن عباس سے روایت ہے کہ جب آیہ فاصدع بما تؤمر اور وانذر عشیرتک الاقربین نازل ہوئی۔ تو آپ کھلے طور پر آواز بلند بے خوف و خطر وعظ کرنے لگے۔ اور اپنے رشتہ داروں کو بھی غضب الٰہی سے ڈرانے اور ایمان پر رغبت دلانے لگے۔ یہاں تک ایک دن آپ نے کوہ صفا پر چڑھ کر تمام رؤسائے قریش کو نام بنام پکار کر بلایا۔ کسی نے کہا۔ یہ کون پکارتا ہے۔ لوگوں نے کہا کہ محمد ہے۔

جب سب حاضر ہوگئے۔ تو آپ نے یوں وعظ کیا۔ کہ اگر میں خبر دوں۔ کہ اس پہاڑ کے پیچھے سے کچھ لوگ اس ارادہ سے آئے ہیں کہ تم پر چھاپہ ماریں۔ اور تم کو لوٹیں۔ تم مجھے سچا جانو گے۔ یا جھوٹا۔ چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ابتدائے عمر سے صادق اور امین مشہور۔ و مرجع خاص و عام تھے) اس لئے بالاتفاق بولے۔ کہ کیوں نہیں ہم نے تیری آج تک کوئی بات جھوٹی نہیں دیکھی۔ نہ کسی نے تم پر آج تک کبھی جھوٹ کی تہمت لگائی ہے۔ تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اچھا تو میں تم کو اس عذاب شدید اور غضب الٰہی سے جو آگے آنے والا ہے۔ ڈراتا ہوں۔ اس وقت ابولہب کو بڑا اشتعال آیا۔ اور آنحضرت کو برا بھلا کہنے لگا۔ اور کہا کیا تو نے ہم کو اسی لئے جمع کیا ہے؟ پھر ابولہب اٹھ کر چلا گیا۔ اور سورہ تبت یدا ابی لہب نازل ہوئی۔

صداقت کا جھنڈا

اس کارخانہ نے اول ہی اول ہندوستان میں اپنے شائقین کے اطمینان کی غرض سے یہ عجیب ڈھنگ نکالا ہوا ہے۔ کہ ہر دوا کا نمونہ صرف ایک کارڈ آنے پر مفت بھیجا جاوے۔ بعد پسند جس کا دل چاہے قیمتاً طلب کرے

سرمہ سلیمانی یہ وہ سرمہ ہے۔ جو استعمال کے اول ہی روز سے اپنا جادو نما اثر دکھلانا شروع کردیتا ہے۔ اور جملہ امراض چشم مثل آنکھوں سے پانی بہنا۔ کمزوری بصارت۔ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ شبکوری وغیرہ کو اس طرح رفع کرتا ہے۔ جیسے آفتاب تاریکی کو اور قیمت صرف فی تولہ ۸؎

سنون دندان۔ تو آپ کو امراض ڈاڑھ و دانت تکلیف نہیں دے سکتا کیونکہ اس سنون کے استعمال سے خواہ ڈاڑھ پھولی ہو یا مسوڑھے میں درد ہو یا خلل آتا ہو۔ دانت ہلتے ہوں۔ منہ میں بدبو آوے۔ دانت میں پیپ ایک دفعہ لگائی یہ مرض بھلا چنگا ہوجاتا ہے چند یوم کے استعمال سے پھر مرض نہیں ہوتا اور دانت مثل موتی چمکنے لگتے ہیں قیمت فی بکس جو عرصہ کو کافی ہے ۴؎

سونے چاندی کی گولیاں۔ یہ دوا اسم بامسمّٰی ہے۔ جو صاحبان اپنی قوت کو ناکارہ دیکھتے ہیں۔ یا عمر کی ضعیفی نے قویٰ کو کمزور کردیا ہے۔ یا کثرت نے اعضا ڈھیلا بنادیا ہو۔ یا بچپن کی بے اعتدالیوں نے بیکار بنایا ہو ذرا ہماری ان حبوب کا استعمال فرمائیے۔ پھر دیکھتے ہیں۔ کہ آپ کیوں کر اپنی کمزوری کے شاکی ہوسکتے ہیں۔ یہ حبوب حلق سے اترتے ہی اپنا اثر تمام بدن پر کردیتی ہیں پس کمزور کو آب حیات ہیں قیمت ساٹھ عدد حبوب ۱۲

المشتہر حکیم سرفراز حسین و حکیم محمد حسین مالکان کارخانہ احمدیہ مقام بلب گڑھ ضلع دہلی

دفتر بدر سے خط و کتابت

ہر ایک خریدار کو جب اخبار روانہ کیا جاتا ہے۔ تو اس کے پتہ کے چٹ پر نام سے پہلے نمبر خریداری بھی دیا جاتا ہے۔ سب خریداران کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ خط و کتابت کے وقت خط کے اندر اپنے نام کے ساتھ نمبر خریداری ضرور دیا کریں۔ اور اپنا نام اور پتہ صاف اور خوش خط لکھا کریں۔ بعض لوگوں کی عادت ہے۔ کہ خط کا مضمون بہت خوش خط لکھتے ہیں۔ مگر اپنا نام اور پتہ ایسا شکستہ خط میں جلدی سے لکھ ڈالتے ہیں۔ کہ پھر کسی سے پڑھا نہیں جاتا۔ اور اس واسطے ایسے خط بغیر جواب لکھنے کے افسوس کے ساتھ فائل کردئے جاتے ہیں۔

درخواست دعا۔ ماسٹر عبد الحق صاحب احمدی سابق ملازم ڈاکخانہ پسرور حال مدرس مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان تحریر فرماتے ہیں کہ ڈاکخانہ کی طرف سے مجھ پر ایک مقدمہ دائر ہے جس میں میں بالکل بری ہوں لیکن تاہم احباب احمدی میرے لئے دعا فرماویں کہ خداوند کریم مجھے ابتلا سے بچاوے [illegible]

"دار المحن"

اس دنیا کو دار المحن کہا جاتا ہے۔ اس لئے کہ کوئی فرد بشر مصیبتون سے محفوظ نہین۔ مومن پر بھی مصیبتین آتی ہین۔ اور کافرون پر بھی۔ مابہ الامتیاز دو باتین ہین۔ غیر متقی۔ فاسق۔ کافر اس مصیبت سے برباد ہو جاتا ہے۔ مگر متقی۔ نیکوکار۔ مومن۔ ایسی مصیبت سے تباہ ہونے کی بجائے ترقی پاتا ہے۔ اس کے لئے مصیبتین وہ کام دیتی ہین۔ جو مشک خالص و صندل کے لئے گھسنا۔ مثال کے طور پر حضرت یوسف علیہ السلام کے حالات یاد کرو۔ وہی قید اور سجن ان کے لئے بادشاہی کا موجب ہو گئی اور آپ نے وہ اعزاز پایا کہ تمام مصر کے مالی افسر بنے۔ اور پھر وہی بھائی جو اپنی طرف سے انھین معدوم کر چکے تھے خَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ۔ اب دیکھئے۔ صدہا مجرم ہمارے سامنے جیل خانون مین جاتے ہین۔ مگر ان کی قید ان کے لئے خیر و برکات کا باعث ہونے کی بجائے تباہی کا سبب ہوتی ہے۔

۲ - حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مکہ سے نکالے گئے مگر کیا انکا لنے کا انجام وہی ہوا۔ جو اور معمولی لوگون کو نکالنے کا ہوتا ہے۔ ہرگز نہین بلکہ رادک الی معاد کی پیشگوئی کے مطابق دس ہزار قدوسیون کے ساتھ آپ شاہنشاہ بن کر اسی سرزمین مین داخل ہوئے۔

۳ - حضرت ایوب کو بہت سی تکلیفین پہنچین۔ بیمار بھی ہوئے اہل و عیال جدا ہو گئے۔ مگر انجام دیکھو۔ وَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا ۔ نہ صرف وہی بلکہ ان جیسے اور بھی خداوند کریم نے عطا کئے۔

۴ - کئی مجرم پھانسی دئے جاتے ہین۔ جو آخر کار ہلاک ہوتے ہین اور اپنے جرم کے لحاظ سے مطعون خلائق ہو کر ملعون کہلاتے ہین مگر حضرت عیسے علیہ السلام پر بھی ایسی ہی مصیبت پیش آئی۔ اور وہ ہلاک نہین ہوئے۔ بلکہ وہی صلیب ان کے لئے شاہزادہ نبی کہلانے اور جیتے جی مع حواریون کے جنت (کشمیر) مین پہنچانے کا موجب ہوئی۔

۵ - حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی دریا مین داخل ہوئے۔ اور فرعون بھی۔ اب دیکھئے۔ ایک ہی رنگ کی مصیبت خدا کے برگزیدہ کے لئے نجات اور مغضوب کے واسطے غرق کا سبب بن گئی۔

۶ - کئی گڈرئے بکریان چراتے ہین۔ موسیٰ علیہ السلام نے بھی بکریان چرائین۔ حتےٰ کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی۔ مگر خدا نے ان برگزیدون کو حیوانون سے آدمیون کا چرواہا بنا دیا

پس مذکورہ بالا مثالون کو پیش نظر رکھ کر اے میرے عزیزو! جب کسی گروہ پر کوئی مصیبت پڑے۔ تو جلدی نہین کرنی چاہیئے اور انجام کی طرف نظر رکھنی چاہیئے۔ کہ والعاقبۃ للمتقین (انجام اچھا پرہیزگارون کا ہے) وارد و تنزیل ہو چکی ہے۔ ایسے موقعون پر جلدبازی سے سلب ایمان ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

دیکھو سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مکے سے نکلنے پر جلدبازی سے تالی بجانے والے آخر شرمندہ ہوئے۔ جبکہ انہون نے اُسے کچھ عرصہ کے بعد اپنا بادشاہ دیکھا۔ ۲ - یوسف علیہ السلام کو کنوئین مین پڑا ہوا۔ غلام اور قیدی دیکھ کر جو خوش ہوئے تھے۔ وہ آخر کار نادم ہوئے۔ ۳ - خدا تعالےٰ نے موسےٰ علیہ السلام و خضر علیہ السلام کے قصے مین اس مسئلہ کو خوب سمجھایا ہے۔ دیکھو وہی کشتی کا پھاڑنا۔ دیوار بلا مزدوری بنا دینا۔ لڑکے کو قتل کر دینا۔ آخر مین بہت سے اسرار و مصالح و حکم کا جامع نکل آیا۔ بظاہر تو ایک امر مکروہ معلوم ہوتا تھا۔ الغرض جلدی نہین کرنی چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ کے کام حکمتون سے خالی نہین ہوتے جب بابو محمد افضل مرحوم ایڈیٹر اخبار "بدر" میرے عزیز و محبوب بھائی فوت ہوئے ہین۔ تو کئی نادانون نے استہزاء و تمسخر سے کام لیا۔ اور بعض ضعیف الاعتقاد پریشان ہوئے مگر جب مفتی محمد صادق صاحب میرے مکرم دوست ان کے قائمقام ہوئے۔ تو اس حکمت الٰہی پر اور دن کا پتہ نہین مگر مین نے تو سجدہ شکر کیا تھا۔ ایسا ہی اب حضرت سیدنا فقیہا مولانا عبد الکریم مخدوم الملت (غفر اللہ لہٗ) کی وفات پر دان کہتے ہین۔ وہ رونق مشن قادیانی تھے۔ نفس ناطقہ تھے۔ اب ان کے جانے سے یہ کارخانہ سب اُکھڑ جائے گا۔ مگر شاید انہین معلوم نہین۔ کہ یہ سلسلہ امن خدا کا سلسلہ ہے۔ جو حی و قیوم ہے۔ عجب نہین۔ کہ اس قادر مطلق نے یہ بتانے کے لئے ایسا کیا ہو۔ کہ دیکھو ہم اس سلسلہ کو ان کے بعد بھی دن دوگنی رات چوگنی ترقی دے سکتے ہین۔ ایسی ایسی مصیبتون سے مومنین کی آزمائش مقصود ہوتی ہے۔ دیکھو جب جنگ احد مین شکست ہوئی۔ تو خدا تعالیٰ نے اس کی کئی حکمتین فرمائین۔ (۱) منافقین نکل جائین۔ تاکہ یہ سلسلہ پاک سلسلہ رہے۔ (۲) ان مومنون کے ایمانون کا امتحان ہو جائے (۳) لوگون پر ظاہر ہو جائے کہ یہ مومنین ایسے راسخ العقیدہ ہین۔ کہ باوجود ایسی مصیبتون اور ناکامیون کے پھر بھی مبداء نہین چھوڑتے۔ پس مومن کا کام تو یہی ہے۔ کہ جب اس پر کوئی مصیبت نازل ہو۔ تو سمجھے کہ خدا تعالیٰ کا کوئی خاص نشان ظاہر ہونے لگا ہے۔ جیسے زرگر سونے کو کچھ بنانے کے لئے (تاکہ کسی محبوب کے زیب گلو ہو) آگ مین ڈالتا ہے۔ ایسے ہی جب مومن مصیبت مین پڑے تو سمجھے۔ خدا مجھے کچھ بنانے لگا ہے۔ اور اس سے بے عزتی اپنی تصور نہ کرے۔ کیا؟ (۱) یوسف علیہ السلام کے قید مین رہنے سے ان کی عزت مین فرق آ گیا (۲) امام حسین علیہ السلام میدان کربلا مین بے خانماں شہید ہوئے۔ تو انکی وجاہت مین فرق آیا۔ (۳) امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ قید کئے گئے تو اب انہین کوئی نہین مانتا؟ (۴) ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے طائف والون نے کیا سلوک کیا۔ مگر با این ہمہ اب سرورِ کائنات کس معزز لقب سے یاد کئے جاتے ہین۔ اللّٰھم صل وسلم علی محمد و علی آل محمد۔ یہ آزمائشین تو مومنین پر ضرور آتی ہین۔ اور انہی سے مراتب بلند ہوتے ہین۔ حضرت موسیٰ کو خدا تعالیٰ فرماتا ہے فتنّاک فتونا (ہم نے تجھے تو سب طرح کھرا کر آزمایا) ایسی ابراہیم علیہ السلام کی نسبت۔ اذ ابتلیٰ ابراھیم ربہ بکلمات فاتمھن۔ (۳) تمام مومنون کی نسبت فرمایا۔ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا اٰمنا وھم لا یفتنون۔ پھر بطور پیشگوئی فرمایا۔ ولنبلونکم بشیء من الخوف والجوع ونقص من الاموال والانفس والثمرات (ضرور ابتلا مین ڈالین گے ان پانچ چیزون سے۔ خوف (جنگ وغیرہ) بھوک۔ مالون کا نقصان۔ جانون کا نقصان۔ پیداوار کا نقصان) پس اے حضرات! ہم ان باتون سے نہین گھبراتے۔ بلکہ ان ابتلاؤن کو خاص رحمت کی بارش کا ذریعہ خیال کرتے ہین والسلام

خاکسار احمدی گجراتی از گولیکے ضلع گجرات

وہ قسم اشتہار جو امرتسر مین دیا گیا تھا اور جس کی قسم کی پرواہ کسی مسلمان نے نکی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم **اعــلان** نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

دیکھو ا ہم ہر ایک مسلمان اور دوسرے مذاہب کے پیرو و نکو اللہ تعالیٰ کی قسم دیتے ہین (جسکی قسم سے تجاوز کرنا سخت گناہ ہے) کہ کوئی صاحب ہماری تقریر کے پہلے یا درمیان مین یا بعد مین ہمارے مقابل مخالفانہ اعتراض یا سوال نہ کرین

عالیجناب حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود رئیس قادیان حسن اتفاق سے سفر دہلی سے واپسی پر چند ہمارے لوگون کی درخواست پر جو جماعت احمدیہ ہے۔ امرتسر قیام پذیر ہوئے ہین اور آپ نے ہماری درخواست پر ایک پبلک وعظ کرنا منظور فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ ۹ - نومبر ۱۹۰۵ء یوم جمعرات بوقت ۸ بجے صبح بمقام منڈوہ بابو گھنیا لال صاحب وکیل ایک عام لیکچر دین گے اس لیکچر مین آپ اسلام کی خوبیون اور اسکی سچائی پر زبردست عملی دلائل پیش کرین گے جو معمولی رنگ کے علاوہ اسلام زندہ کرنے والے اور انوار و برکات پر مشتمل ہون گے۔ اور مسلمانون کی حقیقی ترقی اور اسلام کی حقیقی ترقی کے وسائل کی مسلمانون کو نصیحت کرین گے۔ اپنے دعاوی پر بھی دلائل دین گے۔ اسلام اور آنحضرت صلعم و قرآن کریم کے کمالات کا بیان فرمائین گے۔ پس جو ہمارے بھائی جماعت احمدیہ سے الگ ہین تشریف آوری اور اس لیکچر کے سننے سے بے خبر ہون اور ایسا ہی دیگر صاحبان جو حضرت اقدس مرزا صاحب کے دعاوی کے متعلق دلچسپی رکھنے والے ہین وہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر فائدہ اٹھائین اس امر کو بخوبی یاد رکھین کہ چونکہ جلسہ محض تبلیغ حق کی خاطر ہوگا اس سے کوئی غرض مباحثہ یا مناظرہ کا جلسہ منعقد کرنا نہین ہے اس لئے کسی صاحب کو جلسہ کے اول یا درمیان یا آخر مین قطعاً بولنے کی اجازت نہین ہے جو حسب اس عرض اور مقصد کو مدنظر نہ رکھ سکین

منصفانہ ذیل کتب دفتر بدر سے طلب فرماوین

تفسیر القرآن۔ مصنفہ ڈاکٹر عبدالحکیم خان صاحب۔ ـــــــ
تفسیر سورۃ جمعہ۔ مصنفہ حضرۃ مولانا مولوی نورالدین صاحب۔ ۴ر
اعجاز احمدی۔ مصنفہ محمد اسماعیل صاحب دہلوی۔ ۱ر
تحذیر المومنین۔ مصنفہ مولوی محمد احسن صاحب۔ ۳ر
انعام الناس۔ " " " " ۳ر
سواء السبیل۔ " " " " ۱ر
کشف الالتباس۔ " " " " ر
ایقاظ الناکثین۔ " " " " ۳ر
موعظہ حسنہ۔ " " " " ر
صیانۃ الناس۔ " " " " ۱ر
سراج الصادقین۔ " " " " ۱ر
الفرقان۔ " " " " ۲ر
قول الصحیح۔ پنجابی نظم مصنفہ ہدایت اللہ صاحب شاعر ۱ر
عاقبۃ المکذبین۔ مصنفہ مولوی محمد احسن صاحب ۱ر
مجموعہ ازالۃ الوسواس حصہ اول و دوم۔ سواء السبیل حصہ اول
مصنفہ حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی ۳ر
الکتوم۔ مصنفہ محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی ۵ر
رویائے صالحہ۔ " " " " ۳ر
شہادت آسمانی حصہ اول و دوم۔ " " ۲ر
وفات مسیح پنجابی نظم مصنفہ مولوی محمد علی صاحب سیالکوٹی ۲ر
الہامی دعا۔ رب کل شیٔ خادمک۔ رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی۔ ر
پنجابی کامن۔ مستورات کے لہجہ پر ر
نظم۔ برائے مستورات ر
سلاسل الفضائل۔ یہ رسالہ عربی مین ہے اور اردو مین ترجمہ کیا گیا ہے ۲ر
سیرۃ النبی۔ عربی مترجم اردو ۲ر
تحفۃ المشتاقین۔ پانچ رسالے منظوم بزبان پنجابی حضرۃ اقدس کی مدح مین ر
سلاسل الفضائل۔ یہ رسالہ عربی زبان سیکھنے کے لئے ہے ر
کلمۃ الفصل۔ عربی معہ قصیدہ عربی مترجم حضرۃ اقدس کی بعثت کے بیان مین ۱ر
رسالہ فدک۔ شیعون کے رد مین ۲ر
ابناء الغیب۔ مولانا عبداللطیف شہید اکبر کی نسبت ایک پیشگوئی
حضرت اقدس شاتان تذبحان کی شرح ر
مجموعہ دعا ۳ر
تعلیم القرآن لہ
اسم اعظم ر
لیکچر سیالکوٹ حضرت اقدس ۳ر
کرشن اوتار۔ ہندی نظم

مسیح کی آمد ثانی ۳ر
کامن احمدی ر
غلام احمد۔ قادیانی ۱۳۰۸ھ۔ اس مبارک نام مین تمام
خطبہ الہامیہ و تریاق القلوب کا فارسی قصیدہ اور
فتوائے مخالفت جو اس کے ساتھ شعر لکھے گئے ہین۔ ۲ر
عدم نجات مذہب یورپ۔ مصنفہ شیخ الہ دین سیکرٹری انجمن حمایت اسلام ۱ر
مباحثہ مابین شیخ الہ دین صاحب سیکرٹری انجمن مذکور اور پادری
احمد مسیح صاحب ایم اے بی ڈی مشن کیمبرج دہلی قیمت ۴ر
لکچر لاہور حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام ۲ر

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	ششماہ	تین ماہ	یکماہ	یکبار
پورا صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ربع کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲ر۔ لیکن ۱ عمر روپیہ سے کم اجرت کا اشتہار نہین لیا جاوے گا۔ ضمیمہ بحساب ۵ر فی سینکڑہ اخبار کے ساتھ تقسیم کیا جاوے گا۔ ضمیمہ بھیجنے کے لئے نمونہ ارسال کر کے بذریعہ خط وکتابت فیصلہ کر لین۔ ایڈیٹر کو اختیار ہے۔ کہ کسی اشتہار کے لینے سے انکار کر دے۔ اجرت اشتہارات پیشگی ادا ہونی چاہیئے مستقل اشتہار دینے والون کو اخبار مفت بھیجا جائے گا بشرطیکہ ان کے اشتہار کی اجرت سالانہ [illegible] روپیہ سے کم نہ ہو۔ جن کے اشتہار کی اجرت [illegible] روپیہ سالانہ ہو گی۔ انکو اخبار مفت۔ لیکن محصول ڈاک انہین دینا پڑیگا

غریب کی کون سنتا ہے

جماعت کے بعض غریب دوست جو خریداری اخبار کی توفیق نہین رکھتے مگر اس کے پڑھنے کے خواہشمند ہین۔ درخواست کرتے ہین کہ کوئی ذی استطاعت صاحب اس معاملہ مین انکی مدد کرے ایسا ہی بعض لوگ یا انجمنین یا کتب خانے نیز علم مین ایسے ہین کہ اگر وہان بدر بھیجا جاوے۔ تو امید ہے کہ دینی فائدہ حاصل ہو۔ کیا ناظرین اس کار خیر مین حصہ لینے کی سعی کر سکتے ہین؟

نہایت ہی مفید اور ضروری کتابین مؤلفہ ڈاکٹر محمد عبدالحکیم خان صاحب ایم۔ بی

(۱) **تفسیر القرآن بالقرآن** جسمین تمام اخلاقی اور روحانی مسائل کی آفرینش قرآن مجید سے قصص کی تشریح احادیث صحیحہ اور توریت و انجیل مروجہ سے پیشگوئیون کا اثبات واقعات و تواریخ معتبرہ سے علمی نکات کا بیان علوم جدیدہ محققہ سے کیا گیا ہے۔ تمام باطل قصون کو چھوڑ دیا گیا اور تمام اعتراضون کا رد محققانہ طور پر کیا گیا ہے۔ حضرت مسیح الزمان علیہ السلام کے الفاظ اس تفسیر کی نسبت یہ ہین۔ نہایت عمدہ ہے۔ شیرین بیان ہے نکات قرآنی خوب بیان کئے ہین دل سے نکلی اور دلون پر اثر کرنیوالی ہے قیمت بلا جلد ے مجلد ر

(۲) **حمائل التفسیر** یعنی تفسیر القرآن بالقرآن حمائل کی صورت مین تمام ترجمہ اور نوٹ وہی ہین۔ طبع ثانی کی وجہ سے بہت سے نوٹ اور نکات زیادہ کئے گئے ہین قیمت بلا جلد مجلد

(۳) **تفسیر القرآن بالقرآن انگریزی**۔ طبع ثالث کی وجہ سے اصل تفسیر القرآن بالقرآن کی نسبت بعض نوٹ اور نکات زیادہ ہین۔ قیمت مجلد عہ

(۴) **تذکرۃ القرآن**۔ بابت ۱۸۹۹ء و ۱۹۰۰ء۔ قرآنی مضامین پر مبسوط بحث قیمت فی سال مجلد عہ۔ (۵) **تفسیر سورہ فاتحہ و پارہ الم** قیمت ۲ر (۶) **تفسیر پارہ عم** قیمت ۲ر (۷) **مفتاح القرآن**۔ صرف و نحو کا عجیب و غریب رسالہ ہے جس کو معمولی اردو خوان ایک مہینہ مین یاد کر کے قرآن مجید بامعنی پڑھ سکتا ہے چھوٹے بچے چار پانچ مہینہ مین یاد کر کے قرآن مجید بامعنی پڑھ سکتے ہین قیمت ۴ر (۸) **مفتاح العربی** اس کے ذریعہ سے معمولی اردو خوان عربی صرف و نحو پر دو مہینہ مین حاوی اور مشاق ہو سکتا ہے۔ قیمت ۸ر (۹) **جامع العلوم** یعنی میڈیکل سائیکلوپیڈیا اردو یہ حقیقت مین علم ڈاکٹری و طب کا پورا کتب خانہ ہے جس مین (۱) علم الادویہ (۲) اقسام الادویہ لفظاً مع اسمائے جسمانی (۳) علم دواسازی (۴) علم تشریح الامراض (۵) علم طب (۶) علم امراض النسوان (۷) علم امراض الصبیان (۸) جنرل سرجری یعنی جراحی عامہ (۹) آئی سرجری یعنی جراحی چشم (۱۰) مائنر سرجری یعنی جراحی خفیفہ (۱۱) علم قابلہ (۱۲) علم تشریح (۱۳) علم اسرار الاعضاء (۱۴) علم حفظ صحت (۱۵) پریکٹیکل کیمسٹری (۱۶) طب متعلقہ عدالت (۱۷) علم سمیات پر کامل بحث ہے کل قیمت عہ مجلد محصول ڈاک علاوہ (۱۰) **میڈیکل سائیکلوپیڈیا انگریزی** تیسرا طبع ہے قیمت مجلد

(۱۱) **مفید عام**۔ علم طب انگریزی کی کامل لغت ہے طبع ثانی مین مرض کی شناخت اس کی علامات تشخیص اسباب تشریح اور علاج کامل طور پر درج کر دیگئی ہے پہلی کی نسبت مضمون قریباً دو چند ہو گیا ہے قیمت عہ (۱۲) **تشخیص الامراض** اس مین تمام امراض طبی و جراحی کی تشخیص و تشریح بہ ترتیب لغت مفصل درج ہے قیمت ۱ر (۱۳) **رسالہ اعضائے مخصوصہ** اس مین اعضائے مخصوصہ کے متعلق تمام بیماریون اور کمزوریون کا علاج اور تمام ادویہ کا ذکر کامل طور پر درج ہے۔ قیمت ۸ر (۱۴) **مفید النساء والصبیان** اسمین ان تمام دکھون کا علاج ہے جو زچہ اور بچہ کو پیش آتے یا دایان انہین کے ہاتھ سے اٹھانے پڑتے ہین قیمت ۸ر (۱۵) **الذکر الحکیم نمبر ۱** اس مین خوابون کی سچی فلاسفی اور امام الوقت کا ذکر ہے قیمت ۲ر (۱۶) **الذکر الحکیم نمبر ۲**۔ یہ سورۃ فاتحہ کی مبسوط تفسیر ہے۔ قیمت ۲ر

یہ کتب پتہ ذیل سے مل سکتی ہین
فتح محمد خان مہتمم مطبع عزیزی مقام تراوڑی ضلع کرنال

بدر پریس قادیان مین میان معراج الدین عمر پرنٹر کے لئے چھاپا گیا۔